اجاتو عزت ہے زبس روشن | زندگانی تو ہی میرے ہر تو ہے | اجی زیبا ہے یہ اس سال جریدہ | منشور محمدی ہست جاوید حسن

منشور محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بنجام | باخاتم دہر آمدہ منشور محمدؐ | توریت بلا توریہ انجیل بتحریل | کویان صفت و سیرت پیمبر مجتبیٰ

نمبر ۹ | مطبوعہ ۲۵ ویں ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱ ہجری | جلد ۲

اشتہار یہہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی سالانہ قیمت مع محصولداک بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر مہتمم کے نام آنی چاہئے

مثنوی بحمدیش

مستوجب حمد وہ خدا ہی — جو خسرو کشور بقا ہے
عالم ہی قدیر ہے احد ہے — سلطان قدیم و ابد ہے
مالک رازق کریم خالق — عادل سامع مرید صادق
خلاق زمین و آسمان ہے — وہ خارس باغ کن فکان ہے
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے — اتھارہ ہزار عالم اوسکے
قندیل فلک بوجہ احسن — شمع مہ و مہر سے ہی روشن
شاہنشہ ملک بی مثالی — محبوب حسریم لایزالی
دیہیم جلال فرق پر ہے — اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہی
خالق ہر چیز کا وہی ہے — صنعت ہر چیز بین رکھی ہے
افعال حسکیم لایزالی — ہوتی نہین مصلحت سے خالی
کیا لکھون ثنائے ایزد پاک — ارشاد نبی ہے ما عرفناک
جب نعت نبی کا وقت آیا — خامہ نے ادب سے سر جھکایا
سال و مہ و روز و شب الہی — ہو اسکو بہت بڑی ترقی
اس نظم کو کر چکا جب ارقام — توقیع محمدی رکھا نام

لولاک لما خلقت الافلاک — آیا ہی بشان شاہ لولاک
ای صل علی رسول امجد — سردار پیمبران محمدؐ
جو اسکی ثنا لکھون وہ کم ہی — خورشید عرب مہ عجم ہے
وہ افسر فرق انبیا ہی — محبوب جناب کبریا ہے
شاہنشہ کشور نبوت — آرایش مسند شریعت
سب پر شرف نبی عیان ہے — وہ علت غائی جہان ہے
ای خامۂ عیش لکھہ بانصاف — منشور محمدی کے اوصاف
جب سے نکلا یہ رشک گلزار — نظرون سے گرے جہان کے خار
جو فضل و شرف اسے بجا ہی — ہمنام جناب مصطفا ہے
نور برج دل پذیر اسلام — ماحی ملل ظہیر اسلام
شمس الاخبار آسمان پر — ہی پیش مسیح نیک اختر
کرتا ہی بقلب زار و ناشاد — منشور محمدی کی فریاد
چھپتے ہین صحیح سب کو الیف — بے شبہ ہی افسر صحایف
عمدہ جزرین نفیس مضمون — ہر لفظ ہی رشک در مکنون

اعلان

اخبار منشور محمدی کے گیارہ جلدوں کے متفرق پرچے مطبع مجرالاسلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہی کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بارسال قیمت یعنے فی پرچہ ۰/ کے حساب سے جتنے پرچے ضرور ہون منگوالین محصول ڈاک ۷ پرچون کو ۰/ ہے۔ غریب مسلمانون اور مشن اسکول کے مسلمان طالب علمون سے قیمت کی درخواست نہین فقط محصول ڈاک بھیجدینے سے ۷ پرچے انکے نام روانہ کئے جائینگے۔

رسید زر

جن حضرات نے اپنی عنایت سے قیمت اخبار منشور محمدی مرحمت فرمائی ہے اُن کے نام نامی بمنکوری تمام ذیل مین درج کئے جاتے ہین۔

جناب بازمحل صاحب تاجر ساکن پور تبلیر ..... عصا ۱۲/

جناب صوبیدار میجر عبدالعزیز خان صاحب عرف لعل خان کوٹلان ..... حمہ ۵

جناب رسالدار میجر میر محمد علی صاحب بہادر ساکن میرٹھ عطیہ ۱۲

جناب مرزا مغل بیگ صاحب ساکن بہندارہ ..... حمہ ۵

جناب مولوی ابو محمد شاہ صاحب ساکن جالنہ واقع قادرآباد حمہ ۵

جناب عبداللہ خان صاحب عرف بہکن خان چیف کنسٹبل ساکن سیلونی ..... عصا ۱۲/

جناب سید مظہر حسن صاحب تعلقدار سرائی سجن ساکن مصطفےٰ آباد بہلت

جناب منشی شیخ ریاض الدین احمد صاحب مہتمم و مالک اخبار خیرخواہ اسلام بمبئی ..... حمہ ۵

جناب حاجی عمر خان صاحب فرزند جناب حاجی عثمان صاحب ساکن کولار ..... عصا ۱۲/

عیسائی مذہب کی ترقی ہندوستان مین برائے نام ہے

ہندوستان اور چین مین پادریون کی کارروائی کی نسبت ولایت کے اخبار تامز مین ایک خط چھپا ہے جسمین ثابت کیا گیا ہے کہ باوجود ان سخت کوششون اور بہاری مصارفون کے جو پادری لوگ باشندگان ممالک مذکور کو عیسائی بنانے کی غرض سے صرف کر رہے ہین انکو بالکل ناکامی حاصل ہوی ہے۔ راقم نے بتلایا ہے کہ اسوقت ہندوستان مین کل نو لاکھ عیسائی ہین۔ جو اسکی آبادی کے مقابلے مین فیصدی نصف بھی نہین بیشتے چین مین فقط ۵ لاکھ عیسائی ہین اور اس وسیع ملک کی آبادی کے روبرو یہ تعداد گویا سمندر مین ایک بوند کے برابر ہے ساتھ ہی اسکے اگر اسبات پر خیال کیا جاے کہ یہ تمام عیسائی اصل مین وہی لوگ ہین جو اپنی اصل سوسائٹی مین بھوکون مرتے تھے یا جنکے وارث کوئی باقی نہ تھے۔ تو اور بھی صفائی سے معلوم ہوگیا کہ عیسائی مذہب کی ترقی مشرقی ملکون مین کیسی سست اور برای نام ہے راقم مضمون براہی بے تعصب و منصف مزاج آدمی ہی جو افسوس کرتا ہے۔ کہ پادری لوگ کسواسطے فضول کوششون سے بیچارے بیگناہ سادہ مزاج مشرقی لوگون کو گمراہ کرتے ہین۔ وہ لکھتا ہی کہ بیشک عیسائی لوگون کے چال و چلن عادت و اطوار ایسے مکروہ اور ردی ہین اور اس مذہب کے بے معنون نے ایسی اندھا دھند مچا رکھی ہے کہ مین حیران ہوگیا ہون۔ اس مذہب کو

مشرقی ملکون مین کیون داخل کیا جاتا ہے - خود انگریز لوگ یہہ بات جانتے ہین کہ یہہ بات کیسی غلط ہے - اور اسی واسطے بروقت تلاش خدمتگار یا نوکر سے دریافت کر لیتے ہین کہ وہ عیسائی تو نہین ہے - دارالسلطنت

بقیہ سوالات جواب طلب

گو کہ پیغمبری سے زیادہ مرتبہ انسانون کے واسطے کوئی بھی نہین خدا جانے عیسائیون کے نزدیک پیغمبری سے بالاتر کوئی مرتبہ ہوگا میان حنیف صاحب بھی جانے الغرض جب بموجب عقیدے مذہب عیسوی رسالت حوارین ثبوت ہو چکی تو اب مین عیسائی بھائیون سے التماس کرتا ہون کہ جناب متی[1] اور اندریاس[2] اور زبدی کا بیٹا یعقوب[3] اور برتھولمی[4] - تھوما[5] اور حلفا کا بیٹا یعقوب[6] اور یہی جو تھدی[7] بھی کہلاتا شمعون[8] کنعانی یہوداہ[9] اسکریوطی یہہ نو اشخاص مذکورۂ بالا آپکے نزدیک رسول اللہ ہین یا نہین شق اول اگر فرماوین کہ بیشک یہہ سب اشخاص مذکورۂ بالا رسول اللہ ہین تو مین بڑے آداب سے التماس کرتا ہون کہ ان نو اشخاص کی رسالت بموجب شرایط مقرر کردہ پادری فورمن صاحب اگر ثابت ہو سکتی ہے تو اولاً ہم دریافت کرتے ہین کہ پہلی شرط پادری فورمن صاحب نے معجزہ مقرر کی ہے آیا ان نو حواریون نے کوئی معجزہ کیا ہے اگر کیا ہے تو براہ مہربانی انجیل مروجہ حال سے معہ باب و آیات نشان تحریر فرمائی -

دوسری شرط پادری صاحب کی پیشین گوئی ہے سو یہہ پیشین گوئی اگر کسی انبیا علیہ السلام گذشتہ نے حوارین کے حق مین فرمائی ہو تو عیسائی صاحب اس انبیا علیہ السلام کے اسم مبارک سے اطلاع بخشین اور اسکی کتاب کا پتہ سو باب و آیات لکھین **تیسری** علامت پادری صاحب نے نیک چال چلن مقرر کیا ہے سو حوارین کا نیک چلن انجیل سے تو معلوم ہوتا نہین بلکہ آیات مندرجہ ذیل سے برعکس ظاہر ہوتا ہے - متی ۱۷ - ۱۴ سے ۲۱ درس تک ایضاً ۱۲ - درس اول سے ۱۶ تک ایضاً ۱۶ - ۲۳ - ایضاً ۲۶ - ۲۷ و ۳۷ مرقس ۱۶ - ۱۴ - اگر زیادہ احوال حوارین کا دیکھنا منظور ہو تو بیسالہ مسیح کاجی اوشنا مطبوعہ مشن لودیانہ ۱۸۶۶ء کے صفحہ ۱۶ کو ملاحظہ فرمائے اور **چوتھی** علامت سچے نبی کی نبوت دریافت کرنے کو پادری صاحب نے عمدہ تعلیم مقرر کی ہے آیا عمدہ تعلیم ان حواریون کی کہان سے دریافت ہو جو تعلیم عمدہ انجیل وغیرہ مین پائی جاتی ہے وہ دو حال سے خالی نہین یا تو وہ تعلیم حضرت مسیح نے ارشاد فرمائی ہے اور حوارین نے بطور محررون کے نقل کر لیا اب یہہ تو بیچارے صرف ناقل ہین انکا اس عمدہ تعلیم مین کیا حصہ دوسرے حواریون نے عہد عتیق سے عمدہ عمدہ تعلیم کا انتخاب بھی کیا ہے اگر کسی شخص کو ہمارے اس کہنے پر شک ہو تو ہم انشاء اللہ تعالیٰ اس انتخاب کا پورا پورا نشان دے سکتے ہین الغرض جب یہہ چاروں علامتین ان نو حواریون مین مفقود ہین تو اب بموجب قول پادری فورمن صاحب کے انکی رسالت سے انکار لازم آیا اور یہہ نہین کہ صرف انکار ہی لازم ہو بلکہ فریبی بھی کہنا لازم ہوا

شق ثانی اگر یہہ فرماوین کہ ان نو حواریون مین علامات چارگانہ نہین تھین تو یہی ہمارا مطلب ہے جب علامات نبوت ثابت نہوی تو نبوت باطل ہوی -

سوال دویم متی باب ۳ - آیت ۱۶ کا دوسرا خط

واسطے تفحیص کتاب الہامیہ کے پولوس نے کلیہ قاعدہ مقرر کردیا کہ ہر ایک کتاب جو الہام سے ہے تعلیم کے اور الزام کے اور سدھارنے اور راستبازی مین تربیت کرنے کے واسطے فائدہ مند ہے تاکہ مرد خدا کامل اور ہر ایک کام کے لئے طیار ہون انتہیٰ - اب مین عیسائیون سے التماس کرتا ہون کہ بموجب قاعدہ پولوس کے جو کتاب الہام الٰہی سے ہوگی ضرور ہے کہ اس مین معرفت الٰہی اور تربیت روحانی جس سے اول درجہ کی راستبازی کی تعلیم ہو پائی جائے جب یہہ بات فیصلہ ہو چکی تو عیسائی صاحب فرمائین کہ کتاب روت اور استر اور عزل المغزلات مین یہہ تعلیمات مذکورہ بالا پائی جاتی ہین یا نہین شق اول اگر پائی جاتی ہین تو عیسائی صاحب ان تینون کتابون مین عمدہ تعلیم کا نشان دین لاکن میرے خیال موافق عمدہ تعلیم تو برکنار کتاب استر و عزل العزلات مین خدا کے نام تک بھی نہین شق ثانی اگر فرماوین کہ ان تینون کتابون مین عمدہ تعلیم نہین تو پھر یہہ الہامی کیونکر ہوئین

سوال سیوم یوم السبت کو حیوانات وغیرہ سے کام لینا از راہ توریت مقدس حرام ہے یہہ جو آجکل عیسائی صاحب حیوانات وغیرہ سے کام لیتے ہین اسپر انجیل سے دلیل کیا ہے حالانکہ حضرت مسیح انجیل متی باب ۱۵ آیت ۱۷ مین یون فرماتے ہین کہ یہہ گمان مت کرو کہ مین توریت یا نبیون کی کتابین منسوخ کرنے آیا منسوخ کرنے نہین بلکہ پوری کرنے کو آیا ہون - آیت ۱۸ - کیونکہ مین تمہین سچ کہتا ہون کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جاوے ایک نقطہ یا ایک خوشہ توریت سے ہرگز ٹل نہ جائیگا جب تک کہ سب کچھہ پورا نہ ہو - آیت ۱۹ - پس جو کوئی ان حکمون مین سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے اور ویسا ہی آدمیون کو سکھاوے آسمان کی بادشاہت مین سب سے چھوٹا کہلاویگا پر جو اُنپر عمل کرے اور سکھاوے وہی آسمان کی بادشاہت مین بڑا کہلاویگا -

سوال چہارم بموجب تعلیم انجیل مرد جمہ حال پور کو کیا سزا کیا ہے -

سوال پنجم بموجب تعلیم انجیل مقدس زانی کو کیا سزا ہے

سوال ششم بموجب تعلیم انجیل مرد عورت کے نکاح کی صورت کیا ہے -

سوال ہفتم بموجب تعلیم انجیل خنزیر کے کھانے پر دلیل کیا ہے

تنبیہ انجیل سے میری مراد خاص تعلیم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ہی اور کلام حوارئین بدون ثبوت بنوت قابل اعتبار نہین اسلئے حجت ہو نہین سکتی -

الراقم الراجی عفو ربہا ازلودیانہ -

بقیہ مضمون

مکتی فوج مین کون کون اور کیسے ہندی عیسائی بھرتی ہونی چاہین - تتمہ منشور محمدی مطبوعہ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۱۰ھ صفحہ ۵۰ سے ۵۵ تک

للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست +

آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

اہل الناظرین بڑی خوشی کی بات ہے کہ ہماری پیاری دولت مولانا مولوی مرزا محمد صاحب جالندہری نے بھی جنکو مسیحیون سے مناظرہ کرنے اور دین پولوسی کی دھجیان بکھیرنے مین ید طولی حاصل ہے ہماری مدد پر کمر باندھی اور مکتی

فوج کے لئے ہندوستان کے نامی گرامی اور سچے
دیندار عیسائیون کے بتلانے مین ہمارا ساتھ دیا۔ ہم بلکہ
تمام اہل اسلام کو اس موقع پر مرزا صاحب ممدوح کا
شکریہ ادا کرنا چاہئے جنہون نے ایسے نازک وقت مین کہ
مین **پولومی** کے پھیلانے والون نے ایک نیا ڈھکوسلا
کھیل تماشون کے پیرایہ مین اختیار کرکے ہندوستان مین
دام فریب بچھایا ہے دیندار مسیحون کی قلعی کھولنے شروع
کردی چنانچہ گزشتہ دو پرچون مین جو حالات بعنوان
(ملکتی فوج کا جنرل) اور کپتان وکو تماسٹر طبع ہوے
ہین وہ مرزا صاحب ممدوح کی واقفیت کا ادنیٰ نمونہ ہین
مین سچ کہتا ہون کہ جسقدر واقفیت مرزا صاحب کو ایسے
دینداروں کی ہے مین اوس نمبر تک نہین پہونچا ہون
اگر مرزا صاحب ممدوح کے قلم نے اسی طرح کی جولانیان
دکھلائین تو اغلب ہے کہ ہمارے عیسائی بھائی بہت جلد
اپنے حالت موجودہ کی تلاشی لیکر چور کو جو نقش مارے کے
نام سے منسوب ہے گرفتار کر لینگے۔ ہم بخدا اس طرح کی
بحث کے دیرہ کو ناپسند کرتے ہین مگر کیا کرین عیسائی
بھائیون ہی نے ہمکو مجبور کیا ہے کیونکہ **اوّل** تو وہ
علمی اور کتابی سوالات کا جواب نہین دیتے **دوم** وہ
موجودہ انجیل کو بھی جیسا اوس مین لکھا ہے اور خود اپنے
زبان سے کہتے ہین نہین چلتے۔ اوسپر طرہ یہہ کہ مسلمانون
پر الزام لگاتے ہین اور بازارون مین جہلا کے روبرو
کھڑے ہوکر بڑے لمبے چوڑے ڈینگین مارتے ہین۔ پھر
جہلا کیونکر صبر آئے۔ سچا آدمی اگر کوئی بات بڑھکر مونہہ
سے نکالے تو ہر شخص سن لیگا۔ مگر جب پیر خود ہی درماندہ
ہے تو شفا کسکی ہاے پادری اور عیسائی بھائی بازارون
مین تو وہ تقوی اور زہد جتلاتے ہین کہ دیکھنے والا عش عش
کرجاے مگر مشن کمپونڈ مین جاکر انکے دلون کی کیفیت
دیکھو تو حیرت ہوتی ہے۔ بعض حضرات کے کارگزاریون
پر تو شیطان نے بھی اپنے کان مروڑے ہین۔ پھر بھلا انکے
وعظ کی تاثیر بندگان خدا کے دلپر کیونکر ہو۔ اور یہہ کس
موہنہ سے اپنے کو واعظ یا مناد راہ حقیقی کے کہہ سکتے ہین
ہان پادریون سے تو کسی سیدھے بخوبی ہوتے ہین جس نے اردو یا دو
حرف ہندی کے جاننے والے کو چار روپیہ نوکری کے مہینہ مین
ملنی دشوار ہون وہ دو گھری بازار مین برمارنے سے ۲۴
یا ۳۰ روپیہ ماہواری تنخواہ پانے لگے اور دہنا جولاہہ
ہوتے ہوتے بابو صاحب کہلانے لگے تو اس تہمک بدیا سے
اچھا اور کیا کام ہوگا۔ مگر ایسے لوگ کا یہہ مذہب کے پابند
ہوتے ہین انکو دین ایمان سے کیا واسطے۔ ہمنے ہزارون
سرگرم مسیحون کو دیکھا ہے کہ جب پادری صاحب نے تنخواہ
دی تب تک تو خوب بڑھ بڑھ کر بازارون گرجون مین وعظ
ونصیحت کرتے رہے خوب دینداری جتلاتے رہے جہان
کسی قصور مین پادری صاحب نے مشن سے خارج کیا کہ جہٹ
مسلمان بن بیٹھے اور لگے مسیح اور پادریون کو صلواتہ سنانے
چنانچہ جس منشی عزیز اللہ شرابی کا ذکر ہمارے مہربان
مرزا موحد صاحب نے منشور مطبوعہ ۲۵ صفر مین کیا ہے
یہہ کوئی نئی ہی مرتبہ تو عیسائی ہوا ہے اور اتنے ہی دفعہ
مسلمانون مین آملا ہے بلکہ عیسائی رہنے کی حالت مین بھی
اپنے آپ کو مسلمانون مین مسلمان ہی بتلاتا ہے مگر مسلمانون
مین بھلا شراب اور رنڈی بازی کہان لہذا پھر دوڑ کر

عیسائیون ہی مین پہونچتا ہے - لطف یہہ کہ شب کو جس رنڈی سے حرام کاری کیجائے اوسیکے چہرہ کے پنجہ صبح کو دین مسیحی کی منادی ہوتی ہے - ای وای لعنت اب ہم پھر اپنے اصلی سلسلہ کو شروع کرتے ہین اور یہہ ٹکر صاحب آفیسر فوج سالویشن آرمی کو بتلاتے ہین کہ ہند مین کون کون عیسائی اس فوج مین شریک ہونے کے لایق ہے - اس موقع پر ہم دو دیندار عیسائیون کا نام لئے بغیر نہین رہ سکتے **اول** چراغ مسیح **دویم** پیشر - چراغ مسیح ایک پنجابی ڈوم تہا یہہ تو خیر نہین کہ اسنے اصطبل کہان لیا تہا مگر ۱۸۶۷ء مین دہلی کی بپتسمہ مشن مین کارپنٹر کست (واعظ) درجہ دوم تہا اور دوسرے حضرت یعنے پیشر صاحب ایک تو جوان کسی مسلمان کالز کا تہا ہمنے ان دونون کا نام شامل اسلئے لکہا کہ پیشر کو میان بھائی ہونے کے باعث چراغ مسیح سے ایک طرحکی مناسبت تھی جسکا ذکر آگے آتا ہے - پیشر مذکور کو پادری سمتہ صاحب نے جو میونسپل کمیٹی دہلی کے ممبر تھے میونسپلٹی مین صفائی کا جمعدار کرادیا تھا پیشر صاحب تو شراب پیتے تھے اور چراغ مسیح چانڈو باز تھے - اور ظاہر ہے کہ چانڈو پینے سے اعضائی قوی کی کل طاقت بلکہ حرارت غریزی تک معدوم ہوجاتی ہے منی تو پیدا ہی نہین ہوتی کیونکہ خون جسم مین نہین رہتا چانڈو جلا دیتا ہے آدمی نامرد ہوجاتا ہے چنانچہ ہزارون ہندوستانیون کی نسلین اس خانہ خراب چانڈو کی بدولت ماری گئین سیکڑون چانڈو باز ون کی عورتون نے ناخوش ہوکر اونہین چھوڑ دیا اور دوسرے یار کرلئے - القصہ چراغ مسیح تو جہان منادی سے واپس گھر مین آئے کہ یکبارگی روشن ہوکر یا نبو سنبھالا گیا اور جہان جہان چانڈو زہر مار کرکے چراغ مسیح کی روح چراغ والے لو کی طرح ۹ بجے رات کے فنا فی النشہ ہوی کہ پیشر صاحب آموجود ہوتے ایک تو پیشر جوان عمر دوسرے شراب خوار رات بھر تثلیث کا سبق پڑہاتا تھا - پہر تو سبق اسبق کی ہدایت نے ایسا اثر کیا کہ چراغ مسیح کی بی بی جسطرح مسیح عیسیٰ پیر دن کے کنارہ کبوتر بنکر روح القدس نازل ہوی تھی اوسیطرح چیل بنکر ہر دم پیشر پر منڈلانے لگی - دن بھر پیشر کی یا مدات پہر پیشر بغل مین حتی کہ گرجہ مین اور عیسائی تو نماز پڑہتے اور پیشر اور چراغ مسیح کی بی بی صاحبہ مین اشارات و کنایات کی ہوتی - کوی دن خوب گپشپ - آپ جانتے ہین عیسائی بھائی بہنون کے مان تو برابر آتے جاتے ہین اور میل محبت برہاتے ہین پھر بہلا پیشر کو کون منع کرنے والا تہا - دو ایک شرمدار عیسائیون نے چراغ مسیح سے شکایت بھی کی کہ میان اپنے بی بی صاحبہ کو سنبھالو اور پیشر جیسے لچے کو گہر مین مت آنے دو مگر بیحیا کی بلا دور چراغ مسیح تو اول درجہ کا حیادار مرد آدمی

مناده ایسے ذرا سے بات کا خیال کب دل مین لانے والا تھا
بلکہ دلتاؤن کہنے والون سے ناراض ہو گیا کرواہ صاحب
تم کہنے سننے والے کون۔ پیشر دو ہزار دفعہ ہارے گھر آیگا۔
انجیل مین جس محبت کا ذکر خداوند مسیح نے فرمایا ہے وہ یہی
تو ہے جب ہم تم باہم میل جول ہی نرکھینگے تو محبت کیونکر
بڑہیگی۔ معقول۔ بھی واہ کیا میل جول کی شہرائی ہے۔
آخر تو دو دم تہا۔ یا بھائی تیرا ہی اسرا۔ ایسے ہی حضرات
کے لئے یہہ مثل مشہور ہے ؎ شرم چہ گیتی ہست کہ پیش
مردان بنا ید ہ خیز۔ ایکروز پیشر صاحب نے فتح پوری مسجد کے
قریب والے کلال خانہ مین ۲ بجے دن کے اپنے چند یار دن سمیت
خوب شراب اوڑائی یہان تک پی کہ بقول مرزا موحد صاحب
پیپا بن گئے پھر اوسی دہن مین چار بجے کے قریب جبکہ
چراغ مسیح منادی پر جانیکا وقت تھا اپنے معشوقہ سے
ہمجفت ہونے کی خاطر لال کنوین کے راستہ سے سیدہی
بہرام خان کے تیراہی کو پہنچے۔ راستہ مین بنگش کا کمرہ ملتا ہی
جہان پادری تاراچند صاحب مع چند عیسائیون کے رہتے
تھے پیشر صاحب کو آتے دیکھہ کر کسی عیسائی نے حقہ پینے کے
واسطے بلایا یہہ اودہر رجوع ہوے دروازہ کا کواڑ بند تھا
جہان دو تین ہندو دکاندار بیٹھے تھے پیشر صاحب نے شراب
کی دہن مین یہہ سمجھا کہ انہین لوگون نے یہہ دروازہ بند
کر دیا ہے تاکہ ہمکو نہ آنے دین۔ پس ہان کی زما۔ جوتا نکال
ہندؤن پر برس پڑی۔ پھر تو پندرا بیس منیون نے انکی
بال سر کے پکڑ کر وہ درگت بنائی کہ توبہ ہی بہلے۔ اللہدی
اور بندہ لی۔ پیشر صاحب کا سر تھا اور منیون کا جوتا۔
پادری تاراچند بھی کہلان کی چھرا پھر بستکر کمرہ سے باہر
نکل آئے مگر پیشر نے انکو بھی وہ چار صلواتین سنائین اسی
عرصہ مین جنیہ کو نسٹبل پولیس کو بلا لائی جسنے بامداد چند
منیون کے پیشر کو گرفتار کیا اور ہتکڑیان ڈالکر رات بھر حوالات
کی سیر کرائی دوسرے دن حسب ضابطہ چالان کیا گیا عدالت نے
پیشر پر بارہ روپیہ جرمانہ کیا کمیٹی سے موقوفی کا حکم ہوا۔
معشوقہ نے بیوفائی کی پیشر نے کہلا بھیجا کہ مین تیرے ہی
پاس آتا تھا راستہ مین یہہ آفت آئی اب تو ایک مرتبہ تو
مجھہ سے مل مگر وہ بھی چراغ مسیح کی جورو تھی ایسے دمون
مین کب آنے والی تھی صورت بھی نہین دکہلائی۔ پیشر
بیچارہ غم کا مارا نہ معلوم کدہر بھاگ گیا۔ بجز فکر صاحب
ضرور ان دونون کو تلاش کرین ✦

راقم محمد مراد علی بیزار اجمیر۔

بقیہ رسالت و کرامت

ہم نے گذشتہ پرچہ مین وعدہ کیا تھا کہ قرآن مجید سے
آنحضرت کے معجزات ثابت ہین اس واسطے ہم اس موقعہ
پر مختصر طور پر قرآن مجید کے اون آیات کو لکھتی ہین کہ
جن سے ہمارا دعوی اور قول ثابت ہوتا ہے بینات اور
آیت کو استعمال کیا ہے جیسا کہ موسی اور عیسی کے معجزات
مین مستعمل ہے۔ واضح ہو کہ ان آیات مین بھی خداوند
کریم نے آنحضرت کے معجزات کو کلی طور پر بیان کرتی ہین۔

اول سورت عمران و شہدوا ان الرسول حق و
وجاءہم البینات یعنے گواہی دی لوگون نے کہ یہہ رسول
سچے ہین اور آئے اوسکے پاس معجزے دیکھے اس آیت مین
خداوند کریم نے صاف طور پر آنحضرت کے معجزات کو ثابت کیا ہے
اور جتلایا ہے کہ لوگون نے آنحضرت کے معجزات پر گواہی دی

یعنے تصدیق کی محقق صاحب اگر آنحضرت نے بقول آپ کے
کوئی معجزہ نہین دکھایا تھا تو قرآن مجید کیون معجزات کو
ثابت کر رہا ہی - افسوس محقق صاحب نے بغیر اسکے کہ قرآن
مجید کے آیات پر غور کرین یون ہی لکھ مارا کہ قرآن مجید سے
آنحضرت کے معجزات ثابت نہین ہین **دوم** سورۂ صف مین
ہے فلما جاءہم بالبینات قالوا ہذا سحر مبین یعنے پس جبکہ
آیا پیغمبر خدا اونکے پاس ساتھ معجزون کے کہا اونھون نے یہہ
ہی جادو ظاہر اس آیت کریمہ مین پہلی آیت سے بھی زیادہ تر
ثبوت ہے لوگون نے جب آنحضرت کے معجزات دیکھی تو عناد اور
تعنت سے یہہ بات کہنی شروع کی کہ نعوذ باللہ آنحضرت
جادوگر ہین لوگون کو جادوگر کہنے کا موقعہ اوسی وقت میسر
آتا ہے کہ جب کسی نبی سے معجزات دیکھتی ہین بلا دیکھے معجزات
کے جادوگر کا الزام عاید نہین کر سکتی لوگون نے آنحضرت
کو ہی ساحر نہین کہا بلکہ ہمیشہ ہر ایک نبی اور رسول کو
کہتے رہے ہین چنانچہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے معجزات
دکھائی تو اوس وقت بھی قومون نے حضرت موسیٰ کو جادوگر
کہنا شروع کیا جیسا کہ قرآن مجید کے سورۂ یونس مین وارد ہے
فلما جاءہم الحق من عندنا قالوا ان ہذا لسحر مبین - یہہ
ایک قاعدہ اور دستور کے بات ہی کہ جب مخالفین اور معاندین
کسی بزرگ منش انسان خصوص کسی رسول سے امر خارق
عادت یعنے معجزہ دیکھتے ہین تو مخالفت اور معاندت کے
باعث معجزہ دکھانے والے کو ساحر اور جادوگر سے نسبت
دیتے ہین محقق صاحب جس حالت مین بقول آپ کے آنحضرت
نے معجزات کا دروازہ بند کر دیا تھا تو پھر کس عجیب بات کے
دیکھنے پر کفار عرب اور مخالفین نے آنحضرت کو ساحر یا
جادوگر کہنا شروع کیا تھا - افسوس قرآن مجید تو ان
حضرت کے معجزات کو اس زور و شور سے ثابت کر رہا ہی کہ
جیسا چاہئے اور محقق صاحب سرے سے ہی انکار کرین
سوم پھر صاف مین درج ہے واذا رءوا ایۃ یستخرجون
یعنے جسوقت کافر معجزہ دیکھتے ہین تو ہنسی کرتے ہین -
لفظ اذا جو اس آیت مین آیا ہے حسب محاورہ اہل عرب
امور کثیر الوقوع پر مستعمل ہوتا ہے اس واسطے یہہ آیت
کریمہ کثرت معجزات آنحضرت پر دلالت کرتی ہے آیت مذکور
مین خداوند کریم ارشاد فرماتے ہین کہ جب کفار حضرت
محمد صاحب کے ہاتھ سے معجزات دیکھتے تھے تو ازراہ عناد ہنسی
کرتے تھے نبیون کے معاندین کے ہمیشہ سے عادت چلی آئی ہے
کہ جب اونسے کوئی امر خارق عادت دیکھتے ہین تو ہنسی کرتے
ہین گو دل مین جانتے ہین کہ اونھون نے ایک معجزہ
دکھایا مگر عناد اور شرارت کے باعث تسلیم نہین کرتے معاندین
خاندان نبوت اور مخالفین زمرہ رسالت اور کفار عرب کا
ہنسی کرنا صرف آنحضرت کے ذات بابرکات سے ہی مربوط اور
مخصوص نہین بلکہ ہمیشہ سے مخالف لوگ ہر ایک نبی اور
رسول کے ساتھ ایسا ہی کرتے رہے ہین حضرت موسیٰ
اور عیسیٰ وغیرہما کے ساتھ لوگون نے کیا کچھ نہین کیا بلکہ
ہمارے معزز رسول اور خدا کے غریب بندے حضرت مسیح
علیہ السلام کو یہودیون نے عمر بھر کہین ٹکنے ہی نہین دیا
چنانچہ انجیل متی کے باب ۲۷ درس ۲۹ و ۳۰ مین لکھا ہے
کہ یہودیون نے مسیح پر تھوکا اور ہنسی مارا -
چہارم پھر دیکھو قرآن مجید مین وارد ہے ولقد انزلنا
الیک ایات بینات وما یکفر بہا الا الفاسقون - یعنے

بیشک ای محمد تجھکو ہم نے ظاہری معجزات دی ہین اور منکر
اون کے نہین ہوتے مگر سرکش بدکار - اس آیت مین خداوند
کریم نے کھلے طور پر ارشاد فرمایا ہے کہ ہمنے محمدؐ کو ایسے
معجزات عطا کئی ہین جو اپنی خوبی اور صداقت کے باعث
ظاہر ہین مگر سرکش باعث اپنی شرارت اور سرکشی کے
انکار کرتے ہین اسی آیت کریمہ سے اسبات کا استدلال
ہو سکتا ہے کہ آن حضرت نے بعض وقتون مین معجزات
کے دکھانے سے محض اس واسطے انکار کیا کہ کفار عرب
شرارت اور سرکشی کے باعث دیکھکر بھی تسلیم نہ کرتے تھے
مخالفین اور کافرون کے مستمرہ عادت ہے کہ جب رسولون
اور نبیون سے معجزات دیکھتے تھے تو انکار کر دیتے تھے
حضرت موسیٰ نے فرعونیون کو کئی ایک معجزات دکھائی
مگر وہ ایک پر بھی ایمان نہ لائے حضرت موصوف نے جیون
جیون معجزات دکھائی وہ لوگ دون دون اپنی کفر اور
سرکشی مین ترقی پکڑتے گئے حضرت مسیح نے یہودیون کے
سامہنے کیا کچھ نکر کے دکھایا مگر اون حضرتون نے ایک
بھی نہ مانی چنانچہ اخیر پر حضرت یسوع مسیح کو معجزات کے
دکھانے سے انکار کرنا پڑا جیسا کہ انجیل متی کے باب ۱۲
ورس ۳۸ و ۵۹ مین لکھا ہے - تب فردوسی اور صدوقی آئے
اور امتحان کے لئے اوس سے عرض کی کہ ایک آسمانی معجزہ
ہمکو دکھلاوے اوسنے جواب مین اونہین کہا کہ اس زمانہ
کے بدا در حرام کار لوگ معجزہ طلب کرتے ہین پر کوئی
معجزہ سوائے یونس نبی کے معجزہ کے اونہین دکھلایا جاویگا
اس درس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیح نے معجزہ دکھانے
سے صرف اس واسطے انکار کیا کہ اس زمانہ کے لوگ بہ

نیتی اور شرارت سے معجزات طلب کرتے تھے اونکو طلب معجزات
سے احقاق حق منظور نہ تھا خیال کرنے کا موقع ہے کہ جب
فردوسی اور صدوقیون کو جو صحایف اولی توریت وغیرہ سے
مہارت اور واقفیت رکھتے تھے اور جانتے تھے کہ انبیاء علیہم السلام
کے معجزات سچے ہوا کرتی ہین طلب معجزات سے احقاق حق منظور نہ
تھا تو کفار اور جہلای عرب جو ہمیشہ سے بت پرستہ اور وحشی الطبع
رہے کب آنحضرت سے خلوص نیت کے ساتھ معجزات طلب
کر سکتے تھے جیسا حضرت مسیح نے حرام کار اور بدنیت لوگون کو
معجزہ دکھانے سے جواب دیدیا ایسا ہی آنحضرت نے لوگون
کی شرارت دیکھکر اظہار تاثیرات طاقت معجزہ سے انکار کیا
جیسا حضرت مسیح کے انکار سے سلب کلی معجزات پر دلیل
قایم نہین ہو سکتی اسیطرح پر آنحضرت کا انکار سلب کلی
معجزات پر دلالت نہین کرتا **عیسائیون** نے حضرت مسیح کو
محفوظ رکھنے کے واسطے آیات مذکور کی اسطرح پر تاویل کی
ہے کہ جیسے حضرت یونس تین دن اور تین رات مچھلی کے
پیٹ مین رہے ہین ویسی ہی حضرت عیسیٰ بھی تین دن
اور تین رات زمین کے اندر رہینگے - دیکھو آیت ۴۰ انجیل
متی باب ۱۲ عیسائیون نے آیات مذکور کی جو تاویل کی ہے
وہ مندرجہ ذیل وجوہ سے مخدوش اور باطل ہے -

اول یہہ کہ فردوسی اور صدوقیون نے مسیح علیہ السلام
سے آسمانی معجزہ یا نشان کی درخواست کی تھی جس سے
اونکا یا تو یہہ منشا ہوگا کہ جس طرح حضرت یوشع علیہ السلام
نے آفتاب کو وسط آسمان مین ٹھہرا رکھا تھا دیکھو کتاب
یوشع کا باب ۱۰ اور ورس ۱۲ سے ۱۳ تک یا جیسا کہ کتاب اشعیا
کے باب ۳۸ درس ۸ مین معجزہ حضرت اشعیا کا لکھا ہے

کر اونھون نے سورج کو دس درجہ پیچھے ہٹا دیا اسی طرح
پر مسیح علیہ السلام نے آسمان پر کوئی ظاہر نشان قایم کر کے
دکھائی اور یا یہہ منشا ہوگا کہ اگر ہم جھوٹے اور گمراہ ہین تو
آسمان سے ہمپر کوئی عذاب نازل ہو یونس نبی کا نشان
کوئی آسمانی نشان نہین اوسکو اوس سے کیا نسبت کیا
تماشا ہے فردوسی اور صدوقی تو آسمانی نشان مانگین اور
حضرت مسیح علیہ السلام اونکو یونس کا نشان سنائین۔

مصرع ببین تفاوت رہ از کجاست تا بہ کجا +

دوم یہہ کہ مسیح علیہ السلام نے جس طرز پر فردوسی اور
صدوقیون کو معجزہ طلب کرنے پر جواب دیا وہ طرز اسبات
پر صاف طور پر شہادت دیتا ہے کہ مسیح علیہ السلام طلب
معجزہ کو بدکاری اور حرام کاری کا موجب قرار دیتے ہین
جب مسیح نے خود کہدیا کہ اس زمانہ کی بد اور حرام کار ی معجزہ
طلب کرتے ہین تو پھر یونس نبی کے مانند معجزہ دکھانے
کے وعدہ کرنیکے کیا ضرورت تھی مسیح کے پہلے قول کا مفہوم
یہہ ہے کہ بدکارون اور حرام کارون کو کوئی معجزہ نہ
دکھایا جاویگا اگر دوسرے قول کے یہہ معنی یا تاویل
کی جاوے کہ یونس نبی کے معجزہ کے مانند معجزہ دکھایا
جاویگا تو دونون قولون مین مغایرت اور تضاد
ثابت ہوگا اگر کہو کہ حرف استثنا یعنے پر سی یہہ بات ثابت
ہوتی ہے کہ یونس نبی کے مانند معجزہ دکھایا جاویگا تو ہم
کہتے ہین کہ حرف استثنا سے مسیح علیہ السلام بندۂ خدا نے
یونس نبی کے معجزہ کو بطور کفایت کے مستثنی کیا ہے یعنی
تمکو یونس کا معجزہ ہی کافی ہے اگر کہو کہ یونس کا معجزہ تو
گذر چکا تھا اور مسیح کہتا ہے کہ سوائے یونس نبی کے معجزہ کے
اونہین دکھلایا نہ جاویگا جملہ دکھلایا نہ جاویگا اس بات
پر دلالت کرتا ہے کہ یونس نبی کے معجزہ کے مانند کوئی
نیا معجزہ دکھایا جاویگا جواب اس خدشہ کا یہہ ہے کہ
جملہ دکھلایا نہ جاویگا۔ یہہ مفہوم نہین کہ کوئی نیا معجزہ
دکھایا جاویگا بلکہ اوس سے یہہ مراد ہے کہ یونس نبی نے
جو معجزہ دکھلایا ہے سوائے اوسکے تمکو کوئی اور معجزہ نہین
دکھایا جاویگا لفظ سوائے اوسکے سے صاف ثابت ہوتا ہے
کہ مسیح نے یونس نبی کے معجزہ کو ذات خاص کیا ہے یعنے
تمہارے واسطے وہی معجزہ کافی ہے کوئی اور معجزہ نہین
دکھایا جاویگا اگر کوئی اور معجزہ مراد ہوتا تو مسیح یون
کہتے کہ تمکو اور کوئی معجزہ نہ دکھایا جاویگا مگر یونس نبی کے
مانند معجزہ دکھایا جاویگا۔

سوم یہہ کہ فردوسی اور صدوقیون نے فی الغور اور
اوسی وقت معجزہ دیکھنے کی درخواست کی تھی اونکی یہہ
درخواست نہ تھی کہ ایک عرصہ کے بعد دکھایا جاوے اگر
مسیح نے فی الواقعہ بقول عیسائیون کے یونس نبی کے معجزہ
دکھانے کے طرح وعدہ کیا تھا تو اس سے یہہ بات لازم
آتی ہے کہ اس وقت مسیح مین معجزہ دکھانے کی طاقت نہ
تھی اس واسطے دوسرے وقت پر موقوف رکھا جس سے انکار
کرنا ثابت ہے فہو المدعا۔

چہارم یہہ کہ حضرت مسیح کا قبر مین رہنا تین دن اور
تین رات ثابت نہین صرف دو رات اور ایک دن قبر مین
رہے ہین اناجیل مروجہ سے ثابت ہے کہ حضرت مسیح بعد
صلیب کے جمعہ کے شام کو مدفون ہوئے تھے اور لاش اونکی
قبر سے پیشتر طلوع آفتاب ایکشنبہ کو غایب ہو گئی۔

اس حساب سے حضرت مسیح صرف دو رات اور ایک دن قبر مین رہے حضرت یسوع علیہ السلام تین دن اور تین رات قبر مین نہین رہے تو پھر اس معجزہ کو یونس نبی کے معجزہ سے کیا نسبت ہے -

پنجم یہہ کہ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ مین زندہ گئے تھے اور حضرت مسیح بقول عیسائیان یہودیون کے ہاتھ سے شہید ہوکر قبر مین داخل ہوے ہین تو مشابہت ٹھیک کہان ہوئی -

ششم یہہ کہ معجزہ اس خرق عادت کا نام ہے کہ جسکو مدعی نبوت معاندین کے روبرو ظاہر کرے ظاہر ہے کہ حضرت عیسی کو قبر سے زندہ ہوکر نکلتے من جملہ طالبین معجزہ کے کسی نے نہین دیکھا بلکہ خاص حواریون کو بھی اسبات کی خبر نہین ہوگی اگر حضرت مسیح علیہ السلام فرد سے اور صدوقیون کو یونس نبی کے معجزہ کے مانند زمین مین تین رات اور تین دن رہکر ایک نیا معجزہ دکھانے کا وعدہ کرتے تو لازم اور ضروری تھا کہ اون کے روبرو قبر سے زندہ ہوکر نکلتے - اِن چہ وجہون سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح نے کسی نئے معجزہ کے دکھانے کی شرط نہین کی تھی بلکہ یونس نبی کے گذرے ہوے معجزہ کا حوالہ دیکر انکار کر دیا جب حضرت مسیح علیہ السلام کا ایک وقت ایک فرقہ یا ایک قوم کے مقابلہ مین معجزہ دکھانے سے انکار کرنا ثابت ہے اور اس صریح انکار سے عیسائی لوگ حضرت مسیح کے طاقت معجزہ کو سلب نہین کرتے تو پھر آنحضرت کے موجبہ انکار سے کیون انکار قطعی پر استدلال کیا جاوے - ہم نے آنحضرت کے معجزات کے ثابت کرنیکے واسطے اوپر کے سطرون مین جسقدر آیتین بیان کی ہین اون سے ہی بوجہ اکمل ثابت ہوتا ہے کہ قرآن مجید مین آنحضرت کے معجزات کا ذکر ہے لیکن اگر کسی کو تحقیق مزید کا شوق ہو تو قرآن مجید کو ہاتھ مین لیکر تسلی کرلے -

اب **محقق** صاحب کے نشان دادہ عذرات اور اون آیات قرآنی کے بابت جن سے صاحب موصوف نے آنحضرت کے ذات بابرکات مین طاقت معجزات کا نہونا بیان کیا ہی انصاف سے بحث کرتی ہین کہ آیا اون آیات قرآنیہ سے محقق صاحب کا مدعا حاصل ہوتا ہے یا نہین اگرچہ ہم نے محقق صاحب کے محمولہ آیات قرآنیہ اور عذرات کا اس آرٹکل کے کسی مقام پر جواب دیدیا ہے مگر اتمام حجت اور صراحت امر واقعہ کے واسطے آیات محمولہ کے بابت فرداً فرداً بحث کرتی ہین تاکہ حضرت محقق صاحب کو اپنی عمدہ تحقیقات اور نادر خیالات کی وقعت اور صداقت معلوم ہوجاوے -

قولہ سورہ عمران رکوع ۱۹ ویں جو کہتے ہین کہ اللہ نے ہمکو کہہ رکھا ہے کہ ہم یقین نکرین کسی رسول کا جب تک کہ نہ لاوے ہم پاس ایک نیاز جسکو کہا جاوے اگر اسپر اہل مدینہ کے روبرو محمد صاحب کا عذر نمبر ۱ تو کہہ تم مین آچکی کتنے رسول مجھ سے پہلے نشانیان لیکر اور یہہ بات جو تم نے کہی پھر کیون قتل کیا تم نے اونکو اگر تم سچے ہو عذر نمبر ۲ یون کیا ہے پھر اگر تمکو جھٹلا دین تو آگے تجھ سے جھٹلائے بہت رسول جو لائے نشانیان اور ورق اور کتاب چمکتے -

اقول اِن آیات سے محقق صاحب نے اپنے زعم مین یہہ نتیجہ نکالا ہے کہ آنحضرت کے ذات مین معجزات دکھانے کی طاقت نہ تھی مگر افسوس کہ آیات مذکورہ سے یہہ نتیجہ نہین نکلتا بلکہ آن حضرت کے ذات مین معجزات دکھانے کی طاقت کا ثبوت

ہتا ہے اصل آیتین محولہ یہہ ہین - الذین قالوا ان اللہ
عہد الینا الا نومن لرسول حتی یاتینا بقربان تاکلہ النار
قل قد جاءکم رسل من قبلی بالبینات وبالذی قلتم فلم
قتلتموہم ان کنتم صادقین - فان کذبوک فقد کذب رسل
من قبلک جاؤ بالبینات والزبر والکتاب المنیر واضح ہو کہ
آیات قرانی سے کوئی مدعا ثابت کرنے کے واسطے سب سے پہلے
یہہ ضروری امر ہے کہ آیات قرآنیہ کے شان نزول کو دریافت
کیا جاوے ان آیتون کے شان نزول یہہ ہی کہ اہل یہود از
راہ تعنت وعناد آنحضرت سے یہہ درخواست کرتے تھے کہ ہم
اوس وقت کسی نبی کے نبوت پر ایمان لاوینگے کہ جب یہہ معجزہ
دکھائے کہ لائے ہمارے پاس ایک نیاز جسکو کہا جاوے - اگر
آیت مذکور مین حرف حتی غایت کے واسطے واقع ہوا ہے
یعنے جب تک یہہ معجزہ نہ دکھائے کسی معجزہ پر ایمان نہ لاوینگے
اہل یہود کو احقاق منظور نہ تھی بلکہ زی ہست دہرمی اور عناد
اس سے بڑھکر کیا عناد ہوگا کہ کسی اور معجزہ کو نہ مانینگے سوائے
اپنی خاص مطلوبہ معجزہ کے کہل یہود کا ایک معجزہ کو خاص طور پر
طلب کرنا اسبات کی ایک بین دلیل ہے کہ وہ اور قسم کے معجزات
آنحضرت سے دیکھ چکے تھے جنکی درجہ کے معاند تھے اس واسطے
ناچار ہوکر یہہ درخواست کی کہ اگر ہمارا خاص مطلوبہ معجزہ
دکھاؤگے تو ایمان لاوینگے - عرب کا محاورہ ہے کہ جس عبارت
یا مضمون کو حرف حتی سے ادا کرتے ہین اوس مین اور تمام
اوسی قسم کے باتون کو چھوڑکر اور برکنار رکھکر ایک بات کو
خاص کردیتے ہین جیسا کہ اہل یہود نے اور معجزات سے کنارہ کرکے
یہہ کہا کہ ایک اپنے دلی معجزہ کو خاص کیا قرآن مجید کے آیت
مذکورہ کی جس مین یہود کی درخواست کا ذکر ہے یہہ معنے ہین
کہ تحقیق ہم اوس وقت تک کسی رسول پر یقین نکرینگے
جب تک کہ نہ لائے ہمارے پاس نیاز جسکو کہا جاوے اگر یہود
نے اس امر کو عام طور پر بیان کردیا کہ جب تک کوئی رسول
ہمارے خاص معجزہ کو نہ دکھلاویگا تب تک ہم یقین نہ کرینگے -
جیسا فرد و بسی اور صدوقیون نے مسیح کو کہا تھا کہ ہمکو کوئی آسمانی
نشان دکھلا اگر یہود کو صرف احقاق حق منظور ہوتا تو
سیدھے یون کہتے کہ کوئی معجزہ دکھاؤ اگر دکھاؤگے تو ہم
ایمان لے آوینگے چونکہ یہود کی درخواست محض معاندانہ تھی
اس واسطے خداوند کریم نے ارشاد فرمایا کہ کہہ ای محمد
تحقیق آئے تمہارے پاس کتنے رسول پہلے مجھ سے نشانیان
لیکر اور یہہ بھی جو تم نے کہا پھر اونکو کیون مارا تم نے اگر تم
اپنے قول مین سچے ہوا نحضرت کا انکار تو سیما لفرقۃ الیہود
تھا یعنے اگر تم اسبات کے مدعی ہو کہ اس معجزہ کے دیکھنے
پر ایمان لے آوینگے تو باوجود اسکے وقوع کے تمہارے
بزرگ کیون نہ ایمان لائے جنکی تم پیروی کرتے ہو اور
اونکے افعال مذکور پر راضی ہو - آیت فان کذبوک مین
خداوند حضرت محمد صاحب کو ارشاد فرماتا ہے کہ اگر یہہ
لوگ تمکو جھٹلاوین تو کچھ تعجب نہین کیونکہ پہلے نبیون کو
بھی باوجود معجزات دکھانے کے جھٹلا چکے ہین اس آیت
مین اللہ تعالی نے آنحضرت کی تسلی فرماتا ہے کہ اگر یہہ لوگ
تجھ سے باوجود اور معجزات کے دیکھنے اور اس ایک خاص
معجزہ کے نہ دیکھنے کے باعث جھٹلاوین تو کچھ نئی بات نہین
اگلے نبیون کو بھی جھٹلا چکے ہین ان لوگون نے اگلے
نبیون سے معجزات دیکھی اور پھر عناد کے باعث اونکی تکذیب
کی ان آیات سے آنحضرت کا انکار [illegible]

مطبع بحر الاسلام بگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا +